سمیع الرحمٰن☆

اَہل پاکستان کا خاکوں کے خلاف احتجاج

[۱۴؍فروری ۲۰۰۸ء تا ۴؍مئی ۲۰۰۸ء]

تاریخ شاہد ہے کہ باطل قوتوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جب بھی کوئی طوفان بدتمیزی برپا کرنے کی کوشش کی گئی تو پاکستان کے مسلمانوں نے اس کے خلاف بھرپور ایکشن لیا اور یہ ایکشن عملی طور پر افغانستان میں روسی جارحیت پر افغانی بھائیوں کی مدد کے طور پر ہو یا کشمیری مسلمانوں کے جانی ومالی تعاون پر۔ اسی طرح سلمان رشدی کی توہین آمیز کتاب 'شیطانی آیات' اور تسلیمہ نسرین کے خود ساختہ ناول اور گوانتاناموبے میں قرآن کی بے حرمتی جیسے واقعات میں بلاتفریق ومسالک ایک پلیٹ فارم پر احتجاج ریکارڈ کروایا گیا۔ ماضی کی طرح اب بھی جب کہ توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اِشاعت کی گئی اس موقع پر پاکستان کے سیاسی، مذہبی، تجارتی، تعلیمی گویا ہر طبقہ وشعبہ سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں نے خاکوں کی اِشاعت کے خلاف جلسے جلوس اور احتجاجی کانفرنسوں کا ملک بھر میں انعقاد کیا اور پاکستانی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ خاکے شائع کرنے والے عناصر کو قرار واقعی سزا دلوائیں۔ لہٰذا ہم مختلف طبقات کی طرف سے معروف پاکستانی اخبارات روزنامہ 'نوائے وقت' اور روزنامہ 'جنگ' میں چھپنے والے احتجاجات کی مختصر رپورٹ پیش کرتے ہیں جو کہ ۱۴؍فروری ۲۰۰۸ء سے لے کر ۴؍مئی ۲۰۰۸ء تک کی ہے۔ اس رپورٹ سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسلمانانِ پاکستان اغیار کی طرف سے اسلام اور شعائر اسلام پر دشنام طرازی ہرگز قبول نہیں کرسکتے۔ اور ان جیسے معاملات میں ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوسکتے ہیں۔

[روزنامہ 'نوائے وقت'، لاہور]

۱۴؍فروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکے بنانے والے کارٹونسٹ کے قتل کی منصوبہ بندی کے الزام میں ۳ مسلمان افراد کی گرفتاری کے بعد ڈنمارک کے ۱۷؍اخبارات نے گذشتہ روز توہین آمیز متنازعہ خاکے دوبارہ شائع کرنے کی شرارت کی ہے اور ان کی دوبارہ اشاعت کو کارٹونسٹ کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کا ردِعمل قرار دیا جارہا ہے۔ جس پر مسلمانوں میں سخت اِضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔

۱۵؍فروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اِشاعت سے مسلم دنیا میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کویت کے ممبران

☆ فاضل كلية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور

پارلیمنٹ نے ڈنمارک کے مکمل بائیکاٹ کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں حماس نے بھی خاکوں کی دوبارہ اشاعت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس کے ذمہ دار معافی بھی مانگیں۔

۱۵رفروری ۲۰۰۸ء

ناموسِ رسالت محاذ جماعۃ الدعوۃ پاکستان سمیت مذہبی حلقوں نے ڈنمارک کے اخبارات کی طرف سے گستاخانہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت پر شدید ردّعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یورپ سوچی سمجھی سازش کے تحت مسلمانوں کے جذبات بھڑکانا چاہتا ہے۔ مسلمان حکمرانوں کے کمزور رویہ کی وجہ سے ڈنمارک کے اخبارات کو دوبارہ گستاخی رسول کی جرات ہوئی۔ ناموسِ رسالت کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا ادارہ قائم ہونا چاہئے جو گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے ممالک کو جواب دے سکے۔ نذیر احمد چیمہ نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت کا ایسا پلیٹ فارم بنایا جائے۔ جس کی ہر ضلع میں ایک منظم تنظیم ہو جو توہین رسالت کے مرتکب افراد کو جہنم واصل کرنے والوں کے مقدمات کی پیروی اور ان کے ورثاء کے مدد کرے۔ اسی طرح جماعۃ الدعوۃ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید اور تحریک حرمت رسول ﷺ کے کنویز مولانا امیر حمزہ نے کہا ہے کہ توہین رسالت کے مرتکب اداروں اور ملکوں کو گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کا جواب دینا مسلم حکمرانوں پر فرض ہے۔

۱۶رفروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اشاعت کے خلاف پاکستان سمیت دنیا بھر میں احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے اس موقع پر ڈنمارک کے پرچم، ڈینش وزیراعظم اور ملعون کارٹونسٹوں کے پتلے نذر آتش کئے۔ خطباتِ جمعہ میں مذمتی قرار دادیں منظور کی گئیں۔ تحریک حرمت رسول جماعۃ الدعوۃ، جے یو پی، دیگر مذہب جماعتوں اور اسلامی جمعیت طلبہ کی اپیل پر گذشتہ روز ملک بھر میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ جمعیت علماء پاکستان نورانی گروپ کے سیکرٹری جنرل قاری زوار بہادر نے کہا کہ ڈنمارک اور یورپ کے اخبارات نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کر کے بہت بڑی دہشت گردی کی ہے۔ جمعیت علماء پاکستان (نفاذِ شریعت) کے زیر اہتمام انجینئر سلیم اللہ خاں، صاحبزادہ مختار رضوی، سید شاہد حسین گردیزی اور دیگر کی زیر قیادت زبردست مظاہرہ کیا گیا اور ڈنمارک کا پرچم جلایا گیا۔ لاہور میں منصورہ، مسجد شہداء مال روڈ اور جامعہ مسجد پنجاب یونیورسٹی کے باہر سینکڑوں طلبہ نے احتجاجی مظاہرے کئے جس میں شریک طلبہ نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ جس پر اس ناپاک جسارت کے خلاف نعرے درج تھے۔ اسلامی جمعیت طلبہ پنجاب یونیورسٹی کے تحت تحفظ ناموس رسالت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ یورپی اخبارات میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سے پوری اُمت مسلمہ کے دل زخمی ہیں۔ تحفظ ناموس رسالت ﷺ کانفرنس سے جماعت اسلامی پنجاب کے سیکرٹری جنرل وقاص انجم جعفری، عامر چیمہ شہید کے والد گرامی پروفیسر نذیر چیمہ، اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم اعلیٰ عتیق الرحمٰن اور ناظم جامعہ ہذا نوید نے بھی خطاب کیا۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید نے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ حکمران حرمت رسول کی بجائے مغرب کے مفادات کا تحفظ نہ کریں۔ مسلمان حرمت رسول کی خاطر جانیں قربان کرنے کو تیار ہیں۔ تحریک حرمت رسول کے کنویز اور جماعۃ الدعوۃ کے مرکزی رہنما مولانا امیر حمزہ

نے کہا کہ توہین رسالت کے مرتکب ملکوں کا معاشی بائیکاٹ انتہائی ضروری ہے۔

۲۲رفروری ۲۰۰۸ء

پاکستان 'سنی کانفرنس' کے ناظم اور مرکزی نائب ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت ڈاکٹر حمزہ مصطفائی، جماعت اہل سنت صوبہ پنجاب کے صدر علامہ خالد محمود نقشبندی، جنرل سیکرٹری پنجاب مفتی محمد اقبال چشتی، ناظم نشر و اشاعت امجد ارباب عباسی و دیگر نے کہا ہے کہ (آج) جمعۃ المبارک کو ملک بھر میں توہین آمیز خاکوں کی مذمت میں 'یوم احتجاج' منایا جائے گا جب کہ ۹رمارچ لیاقت باغ کی 'پاکستان سنی کانفرنس' میں اس سلسلہ میں ایک خصوصی قرارداد میں اسلامی ممالک کے سربراہان سے اس رویے کا سخت نوٹس لینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ جمعرات کو اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ تمام مغربی ممالک میں اپنے عقائد و مقدسات کی توہین کے لئے قوانین موجود ہیں، لیکن نام نہاد آزادی اظہار کے نام پر توہین آمیز خاکوں کی اشاعت مذموم ترین حرکت ہے۔

۲۲رفروری ۲۰۰۸ء

لاہور بار ایسوسی ایشن کے ڈنمارک کی جانب سے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف ایک مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی جس میں ڈنمارک کی اشیاء کے مکمل بائیکاٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ قرارداد میاں عدنان یعقوب ایڈووکیٹ نے پیش کی تھی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ ڈنمارک کی جانب سے بار بار توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کا مقصد مسلمانوں کی دل آزاری ہے۔ اس لئے محض ڈنمارک کے ناظم الامور کو بلا کر احتجاج کرنا کافی نہیں بلکہ حکومت ڈنمارک کی اشیاء کا بائیکاٹ کرے۔

۲۳رفروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے وزیر خارجہ پر سٹیج مولر نے کہا ہے کہ ڈنمارک کے شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان سفر نہ کریں اور دیگر مسلم ممالک میں جانے پر چوکنے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈنمارک کی حکومت خاکوں کی اشاعت کے بعد مسلمان ملکوں اور وہاں کے مذہبی رہنماؤں سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر مسلمان ملکوں میں احتجاج پریشان کن ہے مگر اس احتجاج کی شدت ۲۰۰۶ء میں پیدا ہونے والے بحران سے کم ہے۔

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف صوبائی دارالحکومت سمیت ملک بھر میں احتجاج کا سلسلہ جاری رہا اور یوم احتجاج منایا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ ریلیاں نکالی گئیں اور ڈنمارک کے پرچم اور توہین آمیز خاکے شائع کرنے والوں کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔

۲۵رفروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں متنازعہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت کے خلاف ملک کے کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے، مظاہرین نے ڈنمارک کا پرچم اور ڈینش وزیراعظم کے پتلے نذر آتش کئے۔ حکومت پاکستان نے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے کمپنیوں کو توہین رسالت اور اسلام کے خلاف اشتعال انگیز مواد پر مبنی ویب سائٹ 'یوٹیوب' بند کرنے کا حکم دیا ہے۔

۲۶ رفروری ۲۰۰۸ء

لاہور میں تحفظ ناموس رسالت محاذ کی جانب سے لاہور پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت محاذ کے چیئرمین ڈاکٹر سرفراز نعیمی ، جے یو پی نفاذِ شریعت کے انجینئر سلیم اللہ، پیر اطہر القادری اور دیگر نے کی۔ مظاہرے میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ مظاہرین نے شملہ پہاڑی چوک کے چاروں اطراف میں مارچ بھی کیا اس دوران ٹریفک کی آمد ورفت بھی معطل رہی۔ سوڈان نے ڈنمارک میں توہین رسالت پر مبنی خاکوں کی دوبارہ اشاعت پر سخت احتجاج کرتے ہوئے ڈنمارک کی مصنوعات اور سرکاری وفود کے مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ سوڈان کے صدر عمر حسن البشیر نے ڈنمارک کے اخبارات میں گستاخانہ خاکے چھاپنے پر ڈنمارک کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کا حکم جاری کیا ہے۔ صدر عمر حسن البشیر نے حکام پر زور دیا کہ وہ ڈنمارک کے سرکاری وفود اور سفارت کاروں سے ملنے سے گریز کریں۔ انہوں نے شہریوں پر بھی زور دیا کہ وہ ڈنمارک کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔

۲۸ رفروری ۲۰۰۸ء

جماعۃ الدعوۃ نے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف احتجاج کو منظم کرنے کے لئے مذہبی اور سیاسی جماعتوں سے رابطے تیز کر دیئے۔ ملک بھر میں جلسوں اجتماعات اور سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ حرمت رسول ﷺ کے تحفظ کے لئے چلائی جانے والی اس تحریک کے ذریعے نئی منتخب حکومت پر بھی دباؤ بڑھایا جائے کہ وہ توہین آمیز خاکوں پر ٹھوس موقف اپنائیں۔

۲۹ رفروری ۲۰۰۸ء

تحریک حرمت رسول کی اپیل پر مذہبی جماعتیں آج جمعۃ المبارک کو ملک گیر یوم احتجاج منائیں گی۔ سینٹ میں بھی توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کو سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اُمور خارجہ کے سپرد کر دیا گیا۔ ڈاکٹر غلام مرتضٰی امیر تنظیم اسلامی لاہور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طاغوتی قوتیں پریس کی آزادی کے نام پر صحافی دہشت گردی پھیلا رہے ہیں۔ لاہور میں جماعۃ الدعوۃ پاکستان کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے ایک اجلاس کے دوران جرمنی کے وزیر داخلہ کے بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کفار منظم سازش اور منصوبہ بندی کے تحت سرکاری سرپرستی میں خاکوں کی اشاعت کے مسئلہ کو ہوا دے رہے ہیں اور مسلم حکمران امریکہ کی خوشنودی کے لئے اب بھی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

یکم مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف مذہبی جماعتوں کی اپیل پر لاہور، اسلام آباد سمیت ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر مظاہرین اور دینی و مذہبی جماعتوں نے عوام سے یورپ بالخصوص ڈنمارک کی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی اور حکومت پاکستان سے معاملے پر شدید احتجاج کرنے، ڈنمارک سے پاکستانی سفیر کی واپسی اور ڈنمارک کے سفیر کی بے دخلی جبکہ او آئی سی کا اجلاس بلانے اور معاملے کو اقوام متحدہ میں اضافے کا مطالبہ بھی کیا۔ دینی و مذہبی جماعتوں نے واضح کیا کہ تحفظ ناموس رسالت کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا

جائے گا۔ اقوام متحدہ صورت حال کا نوٹس کیوں نہیں لیتی۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ اور جمعیت علماء اسلام (ف) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مغرب اور یورپ کے ممالک پرزور دیا جاوے کہ وہ خود بھی صورت حال کا جائزہ لیں۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کافر قوتوں کو بہت مہنگی پڑے گی، تحفظ حرمت رسول ﷺ کے لئے ہر مسلمان عامر چیمہ شہید بننے کو تیار ہے۔ خاکوں کی اشاعت کے ردّعمل میں امریکہ اور یورپ میں قرآن وسیرت النبی ﷺ کی کتب کا مطالعہ بڑھ گیا۔ سعودی عرب، مصر، لبنان ودیگر اسلامی ملکوں کے چھاپہ خانوں سے ڈیمانڈ پوری نہیں ہو رہی۔

۲؍ مارچ ۲۰۰۸ء

پاکستان نے ایک متعصب ڈچ سیاستدان کی طرف سے اسلام دشمن 'فلم' تیار کرنے پر ہالینڈ کے سفیر کو دفتر خارجہ میں طلب کر کے سخت احتجاج کیا گیا۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ میں دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ڈچ سیاستدان گیرٹ ولارز کی طرف سے قرآن کی تعلیمات کے خلاف فلم تیار کرنا اس کی متعصب اور منافرت پرمبنی سوچ کی عکاسی کرتی ہے اور اس دلآزار اقدام کا آزادئ اظہار سے کوئی تعلق نہیں، محمد صادق نے کہا کہ آزادئ اظہار اور توہین کے لائسنس میں فرق ہونا چاہئے، ڈنمارک کے کارٹونسٹ اور گیرٹ ولارز کی گستاخانہ حرکات یورپ میں نفرت کی سیاست اور منافرت پھیلانے کا پراپیگنڈا ہے۔ پاکستان نے اس مسئلے کو یورپی پارلیمنٹ، ویٹی کن اور یورپی یونین کے سامنے اٹھایا ہے اور آئندہ سینی گال میں او آئی سی کی سربراہ کانفرنس میں بھی آواز بلند کرے گا، یورپی یونین کو توہین آمیز فلم اور خاکوں کا سخت نوٹس لینا چاہئے۔

۳؍ مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں گستاخانہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت کے خلاف لاہور، کراچی، گلگت سمیت ملک کے دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ شاہکوٹ میں احتجاجی ریلی نکالی گئی جبکہ گوجرانوالہ میں احتجاجی جلسہ کا انعقاد کیا گیا، مظاہرین نے احتجاج کے دوران ڈنمارک کے پرچم نذر آتش کئے۔ امریکی صدر بش کے خلاف نعرہ بازی کی گئی۔

۸؍ مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور ہالینڈ میں شرانگیز فلم کی تیاری کے خلاف صوبائی دارالحکومت سمیت ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا اس موقع پر احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ لاہور میں عالمی تنظیم اہل سنت کے زیراہتمام گستاخانہ خاکوں اور ہالینڈ کے رکن پارلیمنٹ گیرٹ ویلڈرز کی طرف سے شرانگیز فلم بنانے پر گزشتہ روز نماز جمعہ کے بعد احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ مظاہرین سے علامہ سید شاہد حسین گردیزی، سید مختار رضوی، محمد حسین گوندل اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہمارے حکمران اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کریں۔ جماعۃ الدعوۃ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کفار کی طرف سے شروع کی گئی صلیبی جنگوں کا حصہ ہے۔ جامع مسجد القادسیہ میں خطبہ جمعہ کے دوران خطاب کر رہے تھے۔ پاکستان علماء کونسل کے زیراہتمام بھی یوم

احتجاج منایا گیا۔ مرکزی چیئرمین حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ انتخابات میں کامیاب ہونے والی جماعتیں ڈنمارک ودیگر ممالک کے سفیروں کو ملک بدر کرنے کا اعلان کریں۔ جماعت اسلامی کے زیراہتمام اسلام آباد میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف مظاہرہ کیا گیا جس میں ڈنمارک کے خلاف نعرے باری اور سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت قاضی حسین احمد نے کی۔ جماعۃ الدعوۃ نے ملک بھر میں حرمت رسول کنونشن منعقد کرنے کا اعلان کردیا۔ اس کے علاوہ فیصل آباد، گجرات، اوکاڑا، سیالکوٹ، خوشاب، حاصل پور، ہارون آباد، جہلم، چکوال اور دیگر شہروں میں بھی زبردست احتجاجی مظاہرے اور جلوس نکالے گئے۔

۱۱؍ مارچ ۲۰۰۸ء

شیخوپورہ میں توہین آمیز خاکوں اور شرانگیز فلم کے خلاف انجمن تاجران کی اپیل پر مکمل ہڑتال ہوئی۔ تمام مارکیٹیں کاروباری مراکز اور بازار بند رہے۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈنمارک کے ساتھ سفارتی تعلقات فوری طور پر ختم کیے جائیں اور ان کی برآمدات پر بھی پابندی لگائی جائے۔

۱۳؍ مارچ ۲۰۰۸ء

پشاور میں اسلامی جمعیت طلبہ صوبہ سرحد نے چوک یادگار سے تحفظ ناموس رسالت ریلی نکالی۔ طلبہ گورنر ہاؤس جاکر اپنا احتجاجی ریکارڈ کرانا چاہتے تھے۔ سنٹرل جیل پشاور پہنچ کر پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی جس پر طلبہ مشتعل ہوگئے اور اس دوران پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے شیل پھینکے جن کے باعث کئی طلبا زخمی ہوئے۔ اس موقع پر مرقس گل کونسلر رفاقت بشیر، پرویز دیوان اور ضلعی ممبر کرامت مسیح نے بھی خطاب کیا۔

۱۳؍ مارچ ۲۰۰۸ء

لاہور میں سب سے بڑے احتجاجی مظاہرے کا اہتمام جماعۃ الدعوۃ نے کیا۔ ۳۵ ٹرکوں میں سوار جماعۃ الدعوۃ کے کارکنوں جنھوں نے بینر اور جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے۔ 'حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے' جیسے نعرے لگاتے ہوئے شہر کی مختلف سڑکوں پر گشت کرتے رہے۔ اس سے قبل لاہور پریس کلب کے باہر جماعۃ الدعوۃ نے حرمت رسول ﷺ کنونشن کا انعقاد کیا جس سے خطاب کرتے ہوئے شعبہ سیاسی اُمور کے سربراہ حافظ عبدالرحمٰن مکی، مولانا امیر حمزہ، اعجاز چودھری، لاہور بار کے سیکرٹری عبداللطیف سرا، حافظ سیف اللہ منصور اور دیگر نے کہا کہ تحریک حرمت رسول ﷺ مستقل بنیادوں پر جاری رہے گی۔ ہم پاکستانی قوم کو بیدار کریں گے کہ کفار نے نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے۔ اس کا بدلہ لینا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ گستاخانہ خاکے تیار کرنے والے اور ان کے سرپرست ممالک صلاح الدین ایوبی کے فرزندوں سے نہیں بچ سکتے۔ دریں اثناء جماعۃ الدعوۃ کے زیراہتمام لاہور کے دیگر ۳۰ سے زائد مقامات پر حرمت رسول کانفرنسوں کا بیک وقت انعقاد کیا گیا۔ اس دوران عوام کا زبردست جوش و جذبہ دیکھنے میں آیا۔ لوگوں نے ڈنمارک، ہالینڈ، ناروے، جرمنی اور دیگر گستاخ ممالک کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔

۱۵/مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور ہالینڈ میں قرآن مجید کے خلاف شرانگیز فلم کی تیاری کے خلاف جمعہ کے روز لاہور سمیت مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئی، مظاہرین نے دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کے پتلے اور پرچم نذر آتش کئے کراچی میں سنی تحریک کی اپیل پر کئی علاقوں میں ہڑتال کی گئی کئی علاقوں میں کاروبار اور ٹریفک جزوی طور پر معطل رہی، شہر میں ہوائی فائرنگ، مسلح تصادم اور جلاؤ گھیراؤ کے مختلف واقعات میں ۵/افراد جاں بحق ہوئے۔۱۲ گاڑیاں نذر آتش کردی گئیں۔ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔اے این این کے مطابق نماز جمعہ کے بعد انجمن تاجران ہال روڈ نے اپنے کاروبار بند کر کے احتجاجی مظاہرہ کیا اور دھرنا دیا۔نئی اسمبلیاں ڈنمارک اور ہالینڈ کے خلاف سب سے پہلی قرار داد منظور کروائیں۔انہوں نے کہا کہ اُمت مسلمہ آج ایک بار پھر سے صلاح الدین ایوبی کی راہ دیکھ رہی ہیں۔مختلف مساجد میں مولانا سیف الدین سیف، مولانا محب النبی، مولانا میاں عبدالرحمٰن، قاری مشتاق احمد، قاری زبیر احمد و دیگر نے اپنے خطابات میں کہا کہ گستاخان رسول کو پھانسی دی جائے۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کی اپیل پر ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیراہتمام جامعہ قاسمیہ فیصل آباد، مرکز ختم نبوت چناب نگر، مرکز دارالارشاد چنیوٹ، جامعہ سراجیہ ڈیرہ اسماعیل خان، جامعہ فاروقیہ لاہور میں بڑے احتجاجی پروگرام ہوئے، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی، سیکرٹری جنرل ڈاکٹر احمد علی سراج، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، جنرل سیکرٹری مولانا صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی، مولانا یونس حسن، مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا صاحبزادہ عاصم مخدوم نے احتجاج اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ڈنمارک کے سفیر کو ملک بدر کر کے سفارتی تعلقات فی الفور ختم کرے۔عالم اسلام سے معافی نہ مانگی گئی، تو غلامان رسول پوری دنیا میں احتجاج کریں گے۔چھانگا مانگا سے نامہ نگار کے مطابق گستاخانہ خاکوں کے خلاف ریلی نکالی گئی جس کی قیادت مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع قصور کے امیر مولانا محمد شفیع اور اہل حدیث یوتھ فورس ضلع قصور کے صدر خلیل الرحمٰن ثاقب نے کی۔دریں اثناء تمام اہل حدیث مساجد کا اجتماعی خطبہ مبارک مسجد اہل حدیث میں ہوا۔جمعیت علماء اسلام (س) کے زیراہتمام ملک بھر میں خاکوں کی اشاعت کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر قائد جمعیت مولانا سمیع الحق مرکزی رہنماؤں، مولانا محمد اجمل قادری و دیگر احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گستاخانہ خاکے اُمت مسلمہ کے لئے بہت بڑا چیلنج ہے۔گوجرانوالہ سے نمائندہ خصوصی کے مطابق کل جماعتی تحفظ ناموس رسالت کے زیراہتمام بعد از نماز جمعہ ۳ بجے شیرانوالہ سے زیر قیادت ضلعی رہنما تحفظ ناموس رسالت ایک بھرپور ریلی نکالی گئی۔سابق ممبر قومی اسمبلی قاضی حمید اللہ ضلعی صدر مجلس تحفظ ناموس رسالت، مولانا محمد مشتاق چیمہ، نائب صدر بلال قدرت بٹ، جنرل سیکرٹری بابر رضوان باجوہ، ڈاکٹر عبدالمعین اور مذہبی سکالر علامہ زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل یورپ کے پس پردہ کچھ اور مقاصد ہیں۔تاہم مسلمان کسی صورت بھی اپنے پیارے آقا کی توہین اور قرآن مجید کی توہین برداشت نہیں کرسکتے۔اور مرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ان رہنماؤں نے عوام سے ایک قرار داد کے ذریعے ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی۔مولانا زاہد الراشدی نے کہا۔او آئی سی دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے ہالینڈ اور ڈنمارک کے

ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کریں۔

۱۷ر مارچ ۲۰۰۸ء

فیصل آباد: انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ ورلڈ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی، مولانا الیاس چنیوٹی، ایم پی اے سیکرٹری جنرل احمد علی سراج، صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی اور صدر سپاہ صحابہ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا ہے کہ ڈنمارک کے اخبارات نے توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اشاعت اور ہالینڈ میں شرانگیز فلم ریلیز کرنے کے خلاف بین الاقوامی سطح پر تحریک چلانے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں ۲۰ مارچ کو لندن میں سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا اور پھر یورپ بھر میں بھی احتجاجی آواز اٹھائی جائے گی۔

۱۷ر مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کی جانب سے توہین آمیز خاکوں کے خلاف لاہور، اسلام آباد اور کراچی سمیت کئی شہروں میں زبردست مظاہرے کئے گئے۔ مظاہری ڈنمارک سے سفارتی تعلقات ختم کر کے سفیر کی ملک بدری اور ڈنمارک کی اشیاء کے مکمل بائیکاٹ کا مطالبہ کر رہے تھے۔

۱۸ر مارچ ۲۰۰۸ء

مسلم لیگ (ن) کی مذہبی اُمور کمیٹی پنجاب کے زیراہتمام پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت شہزادی کبیر اور راحت افزا نے کی۔ مظاہرین ڈنمارک کے ساتھ سفارتی اور تجارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ شہزادی کبیر اور راحت افزا نے کہا کہ ڈنمارک کے اخبارات نے توہین آمیز خاکے شائع کر کے ملت اسلامیہ کے جذبات کو بھڑکایا ہے۔ لاہور میں ریلی کی قیادت اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم اعلیٰ عتیق الرحمٰن نے کی۔ ناظم لاہور عبدالباسط اور ناظم پنجاب یونیورسٹی زاہد نوید نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کے معاملے پر مسلم ممالک کے حکمرانوں نے مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا۔

۱۹ر مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں اور ہالینڈ میں اسلام مخالف فلم کی نمائش کے خلاف اسلامی جمعیت طلبہ کے زیر اہتمام ہزاروں طلباء نے پنجاب یونیورسٹی سے مسجد شہدا تک احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کے شرکاء نے مسجد شہدا کے باہر دھرنا دیا اور گستاخ رسول کا پتلا بھی نذر آتش کیا۔

۲۰ر مارچ ۲۰۰۸ء

لاہور توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور شرانگیز فلم کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ کئی شہروں میں ریلیاں اور جلوس نکالے گئے اور دھرنے دیئے گئے۔ جماعۃ الدعوہ کے زیراہتمام لاہور شاہ جمال میں حرمت رسول ﷺ کانفرنسیں منعقد کی گئی۔ ملتان اور فیصل آباد میں اساتذہ اور انجمن طلباء اسلام نے مظاہرے کئے۔ کوئٹہ میں بولان میڈیکل کالج کے طلباء نے پریس کلب کے باہر مظاہرہ کیا۔

۲۱/ مارچ ۲۰۰۸ء

قاہرہ القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ کا حصہ ہے اور اس سازش میں پوپ بینی ڈکٹ ملوث ہیں۔ اسامہ بن لادن نے یہ بات ویب سائٹ پر جاری کئے گئے آڈیو پیغام میں کہی۔ جو عراق جنگ کے پانچ سال مکمل ہونے پر جاری کیا گیا ہے۔

۲۳/ مارچ ۲۰۰۸ء

جماعۃ الدعوۃ پاکستان کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اسلام اور مسلمانوں کے خلاف گہری سازشوں کا حصہ ہے، بیرونی قوتیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ کا رشتہ مذہب سے جوڑنے کی کوشش کر رہی ہیں، مسلم حکمران وعوام سیرت کے پیغام کو دنیا میں عام کریں۔ وہ جامع مسجد القادسیہ میں خطبہ جمعہ کے دوران خطاب کر رہے تھے۔

۲۴/ مارچ ۲۰۰۸ء

لاہور میں شباب ملی کے زیر اہتمام ریلی نکالی گئی۔ جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ مظاہرین نے بینرز اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان ڈنمارک اور ہالینڈ کے سفیروں کو ملک بدر کرے ورنہ اسلام آباد میں دونوں ممالک کے سفارت خانوں کا گھیراؤ کریں گے۔

۲۵/ مارچ ۲۰۰۸ء

القاعدہ کے رہنما ایمن الظواہری نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف دنیا بھر میں صیہونی اور مغربی مفادات کو نشانہ بنائیں۔

۲۹/ مارچ ۲۰۰۸ء

لاہور، اسلام آباد ہالینڈ کے رکن پارلیمنٹ گیرٹ وائلڈر کی جانب سے اسلام کے بارے میں توہین آمیز فلم کو انٹرنیٹ پر جاری کرنے اور ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف لاہور سمیت کئی شہروں میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ پاکستان نے واقعہ پر شدید احتجاج کرتے ہوئے ہالینڈ کے سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے رکن پارلیمنٹ کے اس فعل کی شدید مذمت کی ہے۔ ہالینڈ کے سفیر کو جمعہ کو دفتر خارجہ طلب کیا گیا اور فلم ریلیز کرنے کے اقدام پر اور وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری برائے یورپ نے ان سے شدید احتجاج کیا۔

۳۱/ مارچ ۲۰۰۸ء

حرمت رسول ﷺ کنونشن میں علماء کرام اور قائدین نے الیکٹرانک میڈیا مالکان سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے ٹی وی چینلوں پر ناموس رسالت ﷺ پر انگلی اٹھانے والے ممالک کے معاشی اور سفارتی بائیکاٹ کے لئے مستقل مہم چلائیں۔ سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ نے علالت کے باوجود جماعۃ الدعوۃ کے حرمت رسول ﷺ میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ ہر شخص کو تلاشی کے بعد مرکز القادسیہ کے اندر جانے کی

اجازت دی گئی۔ علماء کنونشن میں پاس کی گئی قرارداد پر پروگرام میں شریک سبھی دینی جماعتوں کے مرکزی قائدین جید علمائے کرام شیوخ الحدیث اور مدارس دینیہ کے مہتمم حضرات نے دستخط کئے۔ مولانا امیر حمزہ نے محمد رفیق تارڑ کو خطاب کے لئے دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گستاخانہ خاکے شائع کرنے والوں نے پرویز مشرف کو ان کی جگہ ایوان در میں بٹھایا تھا لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ جلد رفیق تارڑ صاحب پھر صدارت کی کرسی پر فائز ہوں گے اس پر شرکاء نے بلند آواز میں اِن شاء اللہ کہا۔

۳۱ مارچ ۲۰۰۸ء

جماعۃ الدعوۃ لاہور کے زیر اہتمام ملک گیر 'حرمت رسول ﷺ' کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے ۱۰۰ دن کی ترجیحات میں حرمت رسول ﷺ کا معاملہ شامل نہ کرکے قوم کو مایوس کیا اور اگر ناموس رسالت ﷺ حکمرانوں کی ترجیحات میں شامل نہیں تو ہمارا ان کے ساتھ چلنا مشکل ہوجائے گا۔ ڈنمارک اور ہالینڈ کے خلاف جہاد کا اعلان کیا جائے۔ پارلیمنٹ گستاخی میں ملوث ممالک سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا قانون بنائے۔ محمدی کلچر عام اور مغربی کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ پاکستان کا ایٹم بم اور کہیں استعمال ہو یا نہ حرمت رسول ﷺ کے مسئلے پر ضرور استعمال ہونا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ، امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پروفیسر ساجد میر، جے یو آئی کے سربراہ مولانا سمیع الحق، نائب امیر جماعت اسلامی مولانا اسلم سلیمی، جے یو آئی (ف) کے راہنما مولانا امجد خان، شیعہ پولیٹیکل پارٹی کے سربراہ علامہ نوبہار شاہ، جے یو پی نفاذ شریعت کے انجینئر سلیم اللہ خاں، جماعۃ الدعوۃ کے مرکزی رہنما پروفیسر عبدالرحمٰن مکی، جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم مولانا فضل الرحیم، اتحاد العلماء کے صدر مولانا عبدالمالک اور دیگر نے خطاب کیا۔ کنونشن میں ملک بھر سے سینکڑوں علمائے کرام اور آئمہ مساجد نے شرکت کی۔ پروفیسر ساجد میر نے اپنے خطاب میں کہا کہ مغرب میں بار بار گستاخی رسول کا ارتکاب اس لئے کیا جارہا ہے کہ رفتہ رفتہ مسلمان ان گستاخیوں کے عادی ہوجائیں اور ان کے دلوں سے محبت رسول ﷺ کا جذبہ ختم ہوجائے۔ حالانکہ یہ ان کی بھول ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی ججوں کی بحالی ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ سب انتہائی معاملات اور ترجیحات ہیں، لیکن ان میں اہم ترین مسئلہ حرمت رسول کا ہے جو نئی حکومت کی ترجیحات میں کہیں نظر نہیں آتا۔ پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی نے کہا کہ حرمت رسول ﷺ کے مسئلہ پر مسلمان حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا کردار ادا کریں۔ مولانا خورشید احمد گنگوہی نے کہا کہ مسلم حکمران و عوام موجودہ حالات کا جرأت سے مقابلہ کریں۔ حمید الدین المشرقی نے کہا کہ مسلم حکمران متحد ہوجائیں تو ڈنمارک اور ہالینڈ جیسے ملکوں کو بھی گستاخی کی جرات نہ ہو۔ مولانا فضل الرحیم اشرفی نے کہا کہ مسلم اُمہ متحد اور بیدار ہوجائیں۔ مسلمان محمد رسول اللہ ﷺ سمیت تمام انبیاء کرام کی حرمت کو اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں، لیکن رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی پر پوپ بینی ڈکٹ اور دیگر سرکردہ عیسائی علماء کی مجرمانہ خاموشی ان کے کردار پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ انہیں چاہئے کہ اپنی پوزیشن واضح کریں۔ ورنہ مسلمان یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ پوپ کے اسلام مخالف ریمارکس اس منظم مہم کا حصہ ہے جو مغرب میں اسلام کے خلاف برپا ہے۔

یکم اپریل ۲۰۰۸ء

لاہور، برلن، دمشق، تہران، جرمنی کے ایک تھیٹر میں شاتم رسول مسلمان رُشدی کی توہین آمیز کتاب پر مبنی ڈرامہ چلا دیا گیا۔ عرب لیگ کی جانب سے یورپ میں بڑھتے ہوئے اسلام مخالف اقدامات پر تشویش کا اظہار اُردن کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے ہالینڈ سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ جماعۃ الدعوۃ پاکستان کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ جرمنی کی طرف سے سلمان رشدی کا توہین آمیز ڈرامہ دکھانا یورپ کی اسلام مخالف مہم کا حصہ ہے۔ سوڈان کے صدر عمر البشیر نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توہین آمیز اقدامات پر مسلمانوں کو ہالینڈ کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا چاہئے۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ میکسیم ورسکن نے پیر کے روز مسلمان ممالک کے وزراء سے ملاقات کر کے ہالینڈ کے رکن پارلیمنٹ کی توہین آمیز فلم پر مسلمانوں کے غم و غصے کو کم کرنے کی کوشش کی اور ان سے کہا کہ وہ ہالینڈ کے شہریوں اور املاک کے تحفظ کو یقینی بنانے میں کردار ادا کریں۔

۵راپریل ۲۰۰۸ء

ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور ہالینڈ میں مذہبی منافرت پر مبنی فلم کی تیاری پر لاہور بار ایسوسی ایشن نے متفقہ طور پر قراردادیں منظور کیں کہ ان ممالک کے سفیروں کو ملک بدر کر کے سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔ لاہور بار نے یہ قراردادیں جنرل ہاؤس کے ایک اجلاس کے دوران منظور کیں۔

[روزنامہ 'جنگ'، لاہور]

۲۰رفروری ۲۰۰۸ء

پاکستان نے ڈنمارک کے ناظم الامور کو دفتر خارجہ میں طلب کر کے ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی دوبارہ اشاعت پر شدید احتجاج کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری (یورپ) اکبر زیب نے منگل کو ڈنمارک کے ناظم الامور کو دفتر طلب کیا اور اس واقعہ پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت سے دنیا بھر میں مسلمانوں کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پریس کی آزادی کو مقدم سمجھتے ہیں۔ مگر اظہار رائے کی آزادی دیگر مذہب کی توہین اور انہیں بدنام کرنے کا لائسنس نہیں ہونا چاہئے۔

۲۵رفروری ۲۰۰۸ء

سنی تحریک کے ڈویژنل کنوینر علامہ مجاہد عبدالرسول خان کی قیادت میں گذشتہ روز پریس کلب کے باہر ڈنمارک کے خلاف توہین آمیز خاکے شائع کرنے پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

۲۶رفروری ۲۰۰۸ء

نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی شان میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف لاہور پریس کلب کے باہر علما کرام و مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ یہودی لابی اور دیگر غیر مسلم نبی پاک کی شان میں گاہے بگاہے گستاخی کر کے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا کر انہیں آہستہ آہستہ اپنے اقدام سے عاری

کرنے کی سازش میں مصروف ہے۔مگر وہ ایسے مذموم ارادے میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔

۲۸رفروری ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں گستاخانہ خاکے جاری کرنے والوں کے خلاف حکومتی سطح پر سخت اقدامات کئے جائیں گے تا کہ آئندہ کسی کو ناپاک جسارت کی جرأت نہ ہوسکے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی صدر پیغام یونین ایس ڈی ثاقب نے یونین لاہور کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

۲۹رفروری ۲۰۰۸ء

تنظیم اسلامی لاہور کے زیراہتمام آج بعد نماز عصر پریس کلب لاہور کے باہر نبی کریم ﷺ کے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف پرامن مظاہرہ کیا گیا۔ تنظیم اسلامی کے رہنما حبیب الرحمٰن، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف شدید ردعمل ہمارے ایمان کا تقاضا ہے لیکن محض احتجاج مظاہروں اور مذمتی بیان سے یہ سلسلہ رک نہیں سکتا۔

یکم مارچ ۲۰۰۸ء

یورپی ممالک ڈنمارک کی جانب سے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف ملک بھر میں دینی و مذہبی جماعتوں نے یوم احتجاج منایا۔اسلام آباد پریس کلب کے سامنے اسلامی جمعیت طلبہ کے کارکنوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ جماعت اہلحدیث پاکستان ،عالمی تنظیم اہل سنت ،انجمن فدائیان مصطفیٰ تنظیم،اسلامی جمعیت علما پاکستان (نورانی گروپ) جماعت اسلامی، جمعیت علماء اسلام اور دیگر تنظیموں کی طرف سے گذشتہ روز ریلیاں نکالی گئیں اور مظاہرے کیے گئے ۔حافظ ابتسام الٰہی ظہیر نے جماعت اہلحدیث پاکستان کی طرف سے بھی گذشتہ روز جامع القدس چوک دالگراں میں حافظ عبدالغفار روپڑی کی قیادت میں مظاہرہ کیا۔

۶رمارچ ۲۰۰۸ء

افغان صوبے لوگر میں سینکڑوں افغانیوں نے قرآن پاک سے متعلق متنازعہ فلم اور گستاخانہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت پراحتجاجی مظاہرہ کیا اور ہالینڈ، ڈنمارک کے پرچم جلائے اور دونوں ملکوں کی فوج سے افغانستان سے نکلنے کا مطالبہ کیا۔پاکستان نے قرآن پاک سے متعلق ہالینڈ کے رکن پارلیمنٹ گیرٹ ولڈرز کی طرف سے متنازع فلم بنانے اور اس کی ممکنہ نمائش کے خلاف ہالینڈ کے سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاج کیا ہے۔دفتر خارجہ کے ترجمان محمد صادق نے ہفتہ وار بریفنگ میں بتایا کہ گستاخانہ فلم اور خاکوں کے خلاف پاکستان کا اسلامی ممالک سے رابطہ ہے۔ یہ مسئلہ او آئی سی سربراہ اجلاس میں اٹھایا جائے گا۔

۷رمارچ ۲۰۰۸ء

جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل سید منورحسن نے کہا کہ تحفظ حرمت رسول ﷺ پر ملکی اور عالمی سطح پر قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے۔ حرمت رسول ﷺ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

صرف مسلمانوں کے لیے ہی قابل احترام شخصیت نہیں ہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے راہبر ہیں۔عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے ماہرین نے نبی پاک ﷺ کی سیرت طیبہ پر شاندار کتب تحریر کی ہیں۔

۱۴/ مارچ ۲۰۰۸ء

تحفظ ناموس رسالت ﷺ محاذ کے ڈاکٹر سرفراز نعیمی، مولانا طاہر تبسم، صاحبزادہ رضاء المصطفیٰ، مولانا نعیم نوری، پیراطہر قادری، صاحبزادہ مختار رضوی، مولانا محمد اجمل گیلانی، صاحبزادہ شاہد گردیزی، مولانا محمد علی نقشبندی، انجینئر سلیم اللہ خاں، قاری محمد خان قادری، مولانا عبدالخالق، مولانا ضیاء الحق نقشبندی نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۲۰۰۶ء میں یورپی ممالک میں توہین رسالت پر مبنی خاکے شائع ہونے پر یہ خیال کیا گیا تھا کہ یہ کسی کارٹونسٹ کی ذاتی حرکت یا اخبارات کی سازش تھی لیکن ان ہی خاکوں کو دوبارہ شائع کرنا اس امر کی غمازی کررہا ہے یہ توہین رسالت کی عالمی تحریک نو کا حصہ ہے۔

۱۵/ مارچ ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کیا گیا۔کراچی میں کاروباری زندگی معطل رہی تمام بڑی مارکیٹیں اور بازار بند رہے۔بسوں اور منی بسوں کو نذر آتش کیا گیا اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں پانچ افراد زخمی ہوگئے۔

۱۶/ مارچ ۲۰۰۸ء

لاہور توہین آمیز خاکوں اور اسلام مخالف فلم کے خلاف گذشتہ روز لاہور میں تحفظ ناموس رسالت محاذ اور جمعیت طلبہ اسلام کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی نکالی گئی۔

۲۱/ مارچ ۲۰۰۸ء

صدر اور وزیر اعظم پاکستان نے قوم پر زور دیا ہے کہ آپس میں اتفاق واتحاد پیدا کیا جائے۔اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ دیتے ہوئے قانون اور اعلیٰ اخلاق کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔مسلمانان عالم شانِ رسالت میں گستاخی برداشت نہیں کریں گے۔

۷/ اپریل ۲۰۰۸ء

ڈنمارک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور ہالینڈ میں قرآن کی توہین پر مبنی فلم کے اجراء کے خلاف جماعت اسلامی کراچی کے تحت مزار قائد سے ٹاور تک منعقد ہونے والے 'شان مصطفیٰ مارچ' میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔مارچ کی قیادت جماعت اسلامی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سید منور حسن نے کی۔شانِ مصطفیٰ مارچ میں ہر وابستگی سے بالاتر ہوکر پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) پاکستان تحریک انصاف، عوامی نیشنل پارٹی، پختون خواہ ملی پارٹی، سنی تحریک، جمعیت علماء اسلام (ف) جمعیت علما پاکستان، مرکزی جمعیت اہلحدیث، اسلامی تحریک پاکستان، مجلس تحفظ ختم نبوت بنوری ٹاؤن، جمعیت غرباء اہلحدیث اور دیگر مذہبی وسیاسی جماعتوں سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

۱۸/اپریل ۲۰۰۸ء

شیعہ رہنما علاہ سید افتخار حسین نقوی نجفی نے علامہ جاوید اکبر ساقی، علامہ کاظم رضا نقوی اور دیگر علماء کے ہمراہ گذشتہ روز ایک مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ملت اِسلامیہ پاکستان کی طرف سے تمام مسلح ممالک سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈنمارک اور تمام ایسے مغربی ممالک جو توہین آمیز خاکوں جیسی جسارت کرنے والوں کی سرپرستی کررہے ہیں ان سب کے خلاف متفقہ طور پر مسلم اُمہ کی خواہشات کے مطابق اقدامات کئے جائیں۔

۱۶/اپریل ۲۰۰۸ء

قومی اسمبلی نے ڈنمارک کے اخبارات میں گستاخانہ خاکوں اور ہالینڈ کی پارلیمنٹ کے رکن کی طرف سے متنازعہ فلم کے خلاف قرارداد مذمت متفقہ طور پر منظور کرلی۔ منگل کو مسلم لیگ (ن) کے رکن صاحبزادہ محمد فضل کریم نے قرارداد پیش کی کہ نبی ﷺ کی شان میں توہین آمیز اور گستاخانہ خاکوں کی اشاعت ایوان پرزور مذمت کرتا ہے اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ اپنے تمام چارٹر میں تمام انبیاء کی شان میں گستاخیوں کو روکنے اور ان کی عزت وعصمت کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیری رحمٰن نے ایوان میں متفقہ قرارداد پڑھی، جس میں کہا گیا ہے کہ ڈنمارک کے اخبارات میں نبی کریم ﷺ کی شان میں توہین آمیز خاکوں اور ہالینڈ کے پارلیمنٹیرین گیرٹ وائلڈر کی فلم کے اجراء سے پوری دنیا کے مسلمانوں کے جذبات کی دل آزاری ہوئی ہے۔

۴/مئی ۲۰۰۸ء

کراچی میں تحفظ ناموس رسالت ریلی میں حکومت سے ایک ماہ کے اندر ڈنمارک، ناروے، جرمنی اور ہالینڈ کے سفارت خانے بند کرنے کا مطالبہ کردیا۔ تحفظ ناموس رسالت ایکشن کمیٹی کے زیراہتمام کراچی میں مزار قائد سے تبت سنٹر تک ریلی نکالی گئی جس کی قیادت مذہبی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے کی۔

مذکورہ بالا اَخبارات کے اَحوال وبیانات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ پاکستانی مسلمان ابھی اپنے دلوں میں محبت رسول ﷺ کی شمع فروزاں کیے ہوئے ہیں اور ناموسِ رسالت کے معاملہ میں کسی قسم کی مداہنت یا کمپرومائز کے لیے ہرگز تیار نہیں اور اس طرح کے معاملات جو کہ پاکستانی مسلمانوں کے مابین اشتراک کی حیثیت رکھتے ہیں ان کا اس کے دِفاع میں یک زبان ہونا فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے ایک اچھا شگون ہے اور مسلمانانِ پاکستان ہمیشہ سے اپنے مقتدر طبقہ کو توہین رسالت جیسے مسائل پر مداہنت اختیار نہ کرنے اور اپنے طرف سے جانی ومالی تعاون کی پیش کش کرتے آئے ہیں۔

…………*